سندھ ورکرز ویلفئیر بورڈ صنعتی مزدروں کے بنیادی حقوق پر حملہ آور ہے، این ایل ایف

کراچی (نمائندہ، لیبر نیوز ویب ڈیسک): نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان نے صنعتی محنت کشوں کو حج کے سفر سے محروم رکھنے پر سندھ ورکرز ویلفئیر بورڈ کے سیکریٹری سعید صالح جمانی کو خط لکھ کر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ فیڈریشن کے مطابق بورڈ کی غفلت محنت کشوں کے بنیادی حقوق اور مذہبی فریضہ پر حملہ ہے۔

خط میں کہا گیا کہ بورڈ کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے محنت کش ہفتہ وار چھٹی، اوور ٹائم کی ادائیگی، سوشل سیکیورٹی اور حج کے مواقع سے محروم ہیں۔ 2025 میں شکایات میں اضافہ ہوا، مگر بورڈ سمیت متعلقہ محکمہ عملی اقدامات سے قاصر رہے

نیشنل لیبر فیڈریشن نے مطالبہ کیا ہے کہ 2026 سے قبل لیبر انسپکشن فعال کیا جائے محنت کشوں کو قانونی، سماجی اور مذہبی تحفظ فراہم کیا جائے، ورنہ بورڈ کی نااہلی صنعتی مزدروں پر مزید مظالم کو جنم دے سکتی ہے۔

NATIONAL LABOUR FEDERATION PAKISTAN SINDH
نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان سندھ

NLF/S-0210/25 Dated: 11/12/25

محترم جناب سیکریٹری صاحب

سندھ ورکرز ویلفیئر بورڈ۔کراچی

عنوان:- **محنت کشوں کو حج کی سعادت سے محروم نہ کیا جائے۔**

جناب اعلیٰ یہ کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ سندھ کی جانب سے ہر سال سندھ بھر سے قرانداز ی کے ذریعے 10 محنت کشوں کو حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا تھا۔

گزشتہ سال (2025) میں سابقہ سیکریٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ کی نااہلی کی وجہ سے 10 محنت کش جنکا نام قرانداز ی کے ذریعے منتخب ہوئے تھے انہیں حج کی سعادت سے مرحوم رکھا گیا۔

2026 کے حج کے لئے بھی حکومت پاکستان کی اعلان کردہ مقررہ تاریخ تک محنت کشوں کی قرانداز ی تاحال نہیں کروائی گئی ہے۔جس کے نتیجے میں محنت کش آئندہ حج پر بھی یہ سعادت حاصل کرنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔

ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ محنت کشوں کے ہی کنٹری بیوشن کے ذریعے چلنے والا یہ ادارہ محنت کشوں پر خرچ کرنے کے بجائے اپنے ناجائز اور غیر قانونی اخراجات میں صرف کر رہے ہیں جسکی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ حج کی قرانداز ی جلد از جلد کروانے کے اقدامات کیئے جائیں تاکہ آئندہ حج کے موقع پر محنت کش یہ سعادت حاصل کرسکیں۔

امید ہے آپ فوری توجہ دیتے ہوئے اس سنجیدہ اور حساس مسئلہ کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

آپکا مخلص

11/12

شکیل احمد شیخ صدر

نیشنل لیبر فیڈریشن سندھ

موبائل نمبر 0300-3006138

کاپی برائے اطلاع:-

1) صوبائی وزیر محنت و انسانی حقوق بمقام کراچی

2) سیکریٹری محنت و انسانی حقوق بمقام کراچی